198

آیات نمبر 18 تا 24 میں تلقین کہ ایک ہدایت یافتہ شخص اور ایک گمراہ شخص برابر نہیں ہو سکتے، انکار کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ان لوگوں سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اللہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہی جنت کے حقدار ہیں۔ کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا جبکہ دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا، دونوں برابر نہیں ہو سکتے

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اُولٰٓئِكَ یُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّهِمْ وَ یَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ کَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ ایسے لوگ جب اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو گواہ یہ شہادت دیں گے کہ یہی لوگ تھے جو اپنے رب پر جھوٹ باندھتے تھے اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ سن لو! کہ ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿۱۸﴾ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ کٰفِرُوْنَ یہ لوگ دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں عیب تلاش کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر سکیں، دراصل یہ لوگ آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ یَکُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا کَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ۘ یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی اللہ کے مقابلہ میں ان کا کوئی حامی و مددگار ہو گا، انہیں روز قیامت دوگنا عذاب دیا جائے گا کیونکہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا مَا کَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ

السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ نہ ان میں حق بات سننے کی استطاعت تھی اور نہ یہ
اللہ کی نشانیوں کو دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ
عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈالا
اور انہوں نے جو جھوٹے معبود تراش رکھے تھے اس دن وہ سب غائب ہو جائیں گے
﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ لازمی امر ہے کہ آخرت
میں یہی لوگ سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ ۙ اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ هُمۡ
فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ اور اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے
اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہے تو ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس
جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الۡفَرِيۡقَيۡنِ كَالۡاَعۡمٰى وَالۡاَصَمِّ وَ
الۡبَصِيۡرِ وَالسَّمِيۡعِ ؕ کافر اور مومن دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک
اندھا اور بہرا اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا ہو هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوۡنَ کیا یہ دونوں ایک جیسے ہو سکتے ہیں، تو کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں
کرتے رکوع [۲] ﴿۲۴﴾